شیعوں کے بیانات اور نوحے سننے کے بارے میں فتوی

الحمدللہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا ہمیں شیعہ سکالر کے لیکچراور نوحے سننے کی اجازت ہے جو کربلا کے متعلق ہوتے ہیں۔

سائل:بلال فرام انگلینڈ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

شیعہ لوگوں کے بیانات اور نوحے سننا ہرگز ہرگز جائز نہیں بلکہ حرام اور ایمان کے لیے زہرقاتل۔ ہمارا کریم رب عزوجل تو گمراہوں کے پاس خالی بیٹھنے سے بھی منع فرماتا ہے جیسا کہ قرآن میں ہے۔وَ اِمَّا یُنۡسِیَنَّکَ الشَّیۡطٰنُ فَلَا تَقۡعُدۡ بَعۡدَ الذِّکۡرٰی مَعَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۶۸﴾جو کہیں تجھے شیطان بھلاوے تو یاد آئے پر ظالموں کے پاس نہ بیٹھ۔
(انعام:68)

ظالمین کی تفسیر بیان کرتے ہوئےملا جیون تفسیراتِ احمدیہ میں فرماتے ہیں۔"دخل فیہ الکافر والمبتدع والفاسق والقعود مع کلھم ممتنع " اس آیت کے حکم میں ہر کافر ومبتدع اور فاسق داخل ہیں اور ان میں سے کسی کے پاس بیٹھنے کی اجازت نہیں ۔
(التفسیرات لاحمدیہ تحت آیۃ ۶/ ۶۸ مطبع کریمی بمبئی، انڈیا ص۳۸۸)

جب ان کے ساتھ بیٹھنا منع ہے تو ان کو سننا اور ان کی مجالس میں کثرتِ افراد کا سبب بننا یقیناً حرام بلکہ اشد حرام ہے۔کہ نبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم فرماتے ہیں :" من سود مع قوم فھو منھم" جس نے جس قوم کی کثرت بنائی وہ انہی میں سے ہے۔
(تاریخ بغداد حدیث ۵۱۶۷ عبداللہ بن عتاب دارالکتاب العربی بیروت ۱۰/ ۴۱)

اللہ ورسول اور صحابہ کرام کی جتنی توہین شیعہ اپنے لیکچروں میں کرتے ہیں، ان سب کا وبال شرعا ان پر بھی ہے جو سننے جاتے اور ایسے جلسوں میں شریک ہوتے ہیں ۔قرآن عظیم کی نص قطعی نے ایسی جگہ سے فوراً ہٹ جانا فرض کردیا جہاں کفر و الحاد پر مشتمل بیان کیا جارہا ہو اور وہاں ٹھہرنا فقط حرام ہی نہ فرمایا بلکہ سُنو توصحیح رب کریم عزوجل کیافرماتا ہے۔

وَقَدۡ نَزَّلَ عَلَیۡکُمۡ فِی الۡکِتٰبِ اَنۡ اِذَا سَمِعۡتُمۡ اٰیٰتِ اللّٰہِ یُکۡفَرُ بِہَا وَیُسۡتَہۡزَاُ بِہَا فَلَا تَقۡعُدُوۡا مَعَہُمۡ حَتّٰی یَخُوۡضُوۡا فِیۡ حَدِیۡثٍ غَیۡرِہٖۤ ۫ۖ اِنَّکُمۡ اِذًا مِّثۡلُہُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰہَ جَامِعُ الۡمُنٰفِقِیۡنَ وَالۡکٰفِرِیۡنَ فِیۡ جَہَنَّمَ جَمِیۡعَا ﴿۱۴۰﴾

اور بے شک اللہ تم پر کتاب میں اتار چکا کہ جب تم اللہ کی آیتوں کو سنو کہ ان کا انکا رکیا جاتا اور ان کی ہنسی بنائی جاتی ہے تو ان لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھو جب تک وہ اور بات میں مشغول نہ ہونورنہ تم بھی انہیں جیسے ہو بے شک اللہ منافقوں اور کافروں سب کو جہنم میں اکٹھا کرے گا۔

(النساء :140)

دیکھو! قرآن فرماتا ہے ہاں تمہارا رب رحمان فرماتا ہے جو ایسے جلسوں میں جائے ایسی جگہ کھڑا ہو وہ بھی انہیں کی مثل ہے ۔
اس آیتِ مبارکہ کی شرح میں امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں۔آہ آہ حرام تو ہر گناہ ہے یہاں تو اللہ واحد قہاریہ فرما رہا ہے کہ وہاں ٹھہرے تو تم بھی انہیں جیسے ہو۔مسلمانو! کیا قرآن عظیم کی یہ آیات تم نے منسوخ کردیں یا اللہ عزوجل کی اس سخت وعید کو سچّا نہ سمجھے یا کافروں جیسا ہونا قبول کرلیا۔ اور جب کچھ نہیں تو اُن جمگھٹوں کے کیا معنی ہیں جو آریوں پادریوں کے لکچروں نداؤں پر ہوتے ہیں اُن جلسوں میں شرکت کیوں ہے جو خدا وورسول وقرآن پر اعتراضوں کیلئے جاتے ہیں۔
بھائیو! میں نہیں کہتا قرآن فرماتا ہے کہ " اِنَّکُمْ اِذًا مِّثْلُہُمْ "تم بھی ان ہی جیسے ہو۔اُن لکچروں پر جمگھٹ والے اُن جلسوں میں شرکت والے سب اُنہیں کافروں کے مثل ہیں وہ علانیہ بک کر کافر ہوئے۔ یہ(سننے والے) زبان سے کلمہ پڑھیں اور دل میں خدا ۱ورسول وقرآن کی اتنی عزّت نہیں کہ جہاں اُن کی توہین ہوتی ہو وہاں سے بچیں تو یہ منافق ہوئے۔ جب تو فرمایا کہ اللہ انہیں اور انہیں سب کو جہنم میں اکٹھا کرے گا کہ یہاں تم لکچر دو اور تم سنو۔

(فتاوی رضویہ ج1-2 ص1016)

وَاللّٰہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date: 01-10-2017

A fatwā regarding listening to Shī’ah lectures and their cries

الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله

QUESTION:

What do the scholars of the Dīn and muftīs of the Sacred Law state regarding the following issue: Are we permitted to listen to lectures by Shī’ah scholars and their cries in relation to Karbalā?

Questioner: Bilal from U.K.

ANSWER:

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

It is never ever permissible to listen to the lectures of Shī’ahs and their cries, rather it is harām [unlawful] and a deadly poison for one’s Īmān [faith]. Our Generous Lord ﷻ prohibits even merely sitting with the misguided, just as it is stated in the Holy Qur’ān,

{وَ اِمَّا یُنۡسِیَنَّکَ الشَّیۡطٰنُ فَلَا تَقۡعُدۡ بَعۡدَ الذِّکۡرٰی مَعَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ}

{And if the devil causes you to forget (this), then do not sit with the unjust after remembering}

[Sūrah al-An’ām, 68]

Explaining the interpretation of ‘the unjust’, Mullā Jīwan states in Tafsīrāt Ahmadiyyah that,

"دخل فیہ الکافر والمبتدع والفاسق والقعود مع کلھم ممتنع"

“Each and every single disbeliever, mubtadi’ [innovator of bad] and sinner is included in the ruling of this verse, and one is not permitted to sit with any one of them.”

[al-Tafsīrāt li-Ahmadiyyah, verse 68:6, pg 388]

When it is prohibited to sit with them, then listening to them and being a cause for more individuals being present in their gatherings is, without a doubt, harām, in fact severely harām, as the Holy Prophet ﷺ stared that,

"من سود مع قوم فهو منهم"

"Whosoever increased the amount of a nation, so he is from them."

[Tā'rīkh Baghdādī, vol 10, pg 41, Hadīth no 5147]

All the destruction of the level of disrespect which Shī'ahs show in their lectures regarding Allāh Almighty, the Noble Messenger and the Blessed Companions, is also, in terms of Sharī'ah, upon the one who goes to listen to them as well and whoever attends such gatherings. The definitive text of the Holy Qur'ān has declared it Fard to move away from such places straightaway where there are speeches which consist of disbelief and apostasy. Also, staying in such places has not only been declared harām, but actually listen to what the Generous Lord ﷻ has stated,

{وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِى الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِىْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ۖ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ۗ اِنَّ اللهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِىْ جَهَنَّمَ جَمِيْعًا}

{And indeed Allāh has sent down to you in the Book; that, when you hear the verses of Allāh being rejected or being mocked at, do not sit with those people, until they engage in some other conversation; otherwise you too are like them; undoubtedly Allāh will gather the hypocrites and the disbelievers; all together, into Hell}

[Sūrah al-Nisā', 140]

Look! The Holy Qur'ān mentions that your Lord, the Most Merciful, states that whoever goes to such places and is present there, so he is like them.

Commenting with regards to this blessed verse, the Imām of the Ahl al-Sunnah, Imām Ahmad Ridā Khān, may Allāh shower mercy upon him, states that, Ah! Ah! Every sin is harām but here Allāh, the One, the Most Powerful, is stating if you go there, then you are also like them. O Muslims! Have you abrogated these verses of the Majestic Qur'ān, or not regarded the severe punishment from Allāh Almighty to be true, or [so called] accepted it in the manner of disbelievers. So when it is neither of these, so what is the meaning of those crowds which consists of the lectures of priests. Why is there attendance in these gatherings which object to the Lord Almighty, the Noble Messenger and the Qur'ān.

O brothers! I am not saying that "اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ" you are also like them. The crowd present in them lectures, those who participate in their gatherings, are all an

example of them disbelievers; they barked [disbelief] in public and became disbelievers. They (the listeners) are to recite the Kalimah i.e. the Declaration of Faith, though they do not have at least some amount of respect that they save themselves from wherever there is disrespect, thus they became hypocrites. This is why it was stated that Allāh will gather them, all together, into Hell; that you are to give lectures there [in the fire of Hell] and listen.

[Fatāwā Ridawiyyah, vol 1-2, pg 1016]

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri
Translated by Haider Ali